قادیانی سے گھر کرائے پر لینا کیسا؟

ریفرنس نمبر:IEC-0381 تاریخ:07-10-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ قادیانی سے گھر کرائے پر لینا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قادیانی، مرزا غلام احمد کذاب کو نبی ماننے اور اس طرح کے کئی کفریہ عقائد کی وجہ سے کافر و مرتد ہیں اور مرتدین کے بارے میں شریعت کا حکم یہ ہے کہ ان کے ساتھ میل جول رکھنا، اُٹھنا، بیٹھنا، کھانا، پینا، لین دین وغیرہ سب حرام اور سخت گناہ کے کام ہیں لہذا قادیانی سے گھر کرائے پر لینا، جائز نہیں۔

صحیح مسلم کی حدیث پاک میں ہے: ”فإیاکم وإیاھم، لا یضلونکم، ولا یفتنونکم“یعنی: ان سے بچو، ان سے دور رہو کہ کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں، تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔“

(صحیح مسلم، جلد1، صفحہ:12، مطبوعہ بیروت)

اس حدیث پاک کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اس سے معلوم ہوا کہ بد مذہبوں سے بچنا ضروری ہے کیونکہ ان کی صحبت دین و ایمان کے لیئے خطرہ ہے“۔

(مرآۃ المناجیح، جلد1، صفحہ:158، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ گجرات)

مرتد سے اجارہ کرنے کے متعلق سیدی اعلی حضرت، امام اہلسنت، مولانا امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”نہ ان کی نوکری کرنے کی اجازت، نہ انہیں نوکر رکھنے کی اجازت کہ ان سے دور بھاگنے اور انہیں اپنے سے دور کرنے کا حکم ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ”ایاکم وایاھم لایضلونکم ولا یفتنونکم“یعنی: ان سے بچو، انہیں دور رکھو کہ کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔

(فتاوی رضویہ، جلد14، صفحہ 412، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر مرتد سے معاملات کرنے سے متعلق سیدی اعلی حضرت، امام اہلسنت، مولانا امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”قادیانی مرتد ہیں، اُن کے ہاتھ نہ کچھ بیچا جائے نہ اُن سے خریدا جائے، اُن سے بات ہی کرنے کی اجازت نہیں۔“

(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ598، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وقار الفتاوی میں ہے ”قادیانیوں کے دونوں گروپ (لاہوری اور احمدی) کافر و مرتد ہیں اور مرتد کے احکام اہلِ کتاب اور مشرکین سے جدا ہیں، شریعت کے مطابق مسلمان، مرتد سے معاملات بھی نہیں کر سکتا، اس سے ملنا جُلنا کھانا پینا سب ناجائز ہے۔۔۔ لہٰذا ان سے تجارت رکھنا، اٹھنا، بیٹھنا کھانا پینا سب حرام ہے۔“

(وقار الفتاوی، جلد01، صفحہ274، مطبوعہ بزم وقار الدین)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

03ربیع الآخر1446ھ/07اکتوبر2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جا سکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com